



## سوال

(227) مرحوم کے ورثاء ایک بیوی، دو خالہ زادان

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں علماء کرام اس مسئلہ میں کہ جمال الدین فوت ہو گیا جس نے وارث چھوڑے ایک بیوی اور دو خالہ زادان کے علاوہ کوئی بھی وارث نہیں ہے اس کے بعد مسماں بانو نے دوسرے خاوند سے شادی کر لی پھر مسماں بانو درج ذیل وارثوں کو چھوڑ کر فوت ہو گئی 2 بیٹیاں، دو بھائی اور ایک بہن۔ بتائیں کہ شریعتِ محمدیہ کے مطابق کس کو کتنا حصہ ملے گا؟

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

معلوم ہونا چاہیے کہ سب سے پہلے فوت ہونے والے کی ملکیت سے اس کے کفن و دفن کا خرچہ کیا نکالا جائے، اگر قرض تھا تو اس کو ادا کیا جائے پھر تیسرے نمبر پر اگر جائز وصیت کی تھی تو اسے کل مال کے تیسرے حصے تک سے ادا کیا جائے۔ اس کے بعد باقی ملکیت مستقول خواہ غیر مستقول کو ایک روپیہ قرار دے کر میت کے ورثاء میں اس طرح سے تقسیم ہوگی۔

فوت ہونے والا جمال الدین ملکیت 1 روپیہ

وارث بیوی کو 4 آنے اور دو خالہ زاد کو 12 آنے۔

حدیث میں ہے: ((أَلْحَتُوا الْفِرَاضَ بِالْهِنَا بَقِي فَلَاوِي رَجُلٍ ذَكَرَ))

فوت ہونے والی مسماں بانو کی ملکیت کو 1 روپیہ قرار دیا جائے۔

وارث: دو بیٹیاں 10 آنے 8 پائیاں مشترکہ باقی بچیں گے 5 آنے 4 پائیاں ان کو پانچ حصے کر کے ہر بیٹے کو 2 اور بیٹی کو ایک حصہ دیا جائے گا۔

جدید اعشاریہ فیصد نظام تقسیم

کل ملکیت 100 میت جمال الدین

مسماں بانو بیوی 25 = 4/1



دو خالہ زاد ذوی الارحام 75

میت بانو کل ملکیت 100

2 بیٹیاں 2/3/66.66 فی کس 33.33

2 بھائی عصبہ 26.672 فی کس 13.336

بن عصبہ 6.668

حداما عندی واللہ اعلم بالصواب

## فتاویٰ راشدیہ

صفحہ نمبر 633

محدث فتویٰ